سوال

(17) زید کہتا ہے مردہ کی دعوت کھانا حرام ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے مردہ کی دعوت کھانا حرام ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی شخص ایصال ثواب کے لئے۔ غرباء ومساکین کو کھانا کھلائے تو جائز ہے بحکم حدیث مذکور حوالہ۔

تشریح

میت کی طرف سے خیرات کرے۔ تو میت کو ثواب پہنچتا ہے یا نہیں؟ میت کے لئے قرآن خوانی جائز ہے یا نہیں اور ختم پڑھنا سنت ہے۔ یا بدعت بینوا توجروا۔

الجواب۔ میت کی طرف سے خیرات کیجائے تو اس کا ثواب میت کو بلاشبہ پہنچتا ہے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے۔

عن عائشۃ ان رجلا قال اللنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان امی افتلتت نفسھا واراھا لو تکلمت تصدقت فھل لھا اجران تصدقت عنھا قال نعم

اور قرآن خوانی اور ختم خوانی جس طریقہ پر فی زمانناا رائج ہے۔ سو یہ طریقہ بالکل بے اصل اور محدث ہے اور اس کے علاوہ قراءت قرآن کے ثواب پہنچنے اور نہ پہنچنے میں اختلاف ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیہ اور ایک جماعت علماء کے نزدیک قراءت قرآن کا ثواب میت کو پہنچتا ہے۔ اور امام شافعی رحمة اللہ علیہ کا مشہور مذہب یہ ہے کہ نہیں پہنچتا ہے۔ واللہ اعلم۔ حررہ عبدلوہاب عفی عنہ۔ (سید محمد نزیر حسین (فتاویٰ نزیریہ ص 440)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص33

محدث فتویٰ